

سوچہ بھارت پر واٹر ایڈ کا بیان

Posted On: 21 NOV 2017 4:32PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 21 نومبر۔ واٹر ایڈ نے حالے میں ’’آؤٹ آف آرڈر۔ دی اسٹیٹ آف ورلڈ ٹوائلٹس‘‘ 2017ء سے ایک رپورٹ جاری کی ہے۔ اس رپورٹ میں عالمی صحت تنظیم (ڈبلیو ایچ او) اور یونیسف کے مشترکہ نگرانی پروگرام (جے ایم پی) کے اعدادوشمار کا حوالہ دیا گیا ہے، جس میں 2000 اور 2015ء درمیان ماضی کے مطالعات میں دستیاب اعدادوشمار کی بنیاد پر صفائی ستھرائی کے اعداد و شمار کا تخمینہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس رپورٹ میں سوچہ بھارت مشن کے تحت حاصل کی زیادہ تر پیش رفت کو شامل نہ یں کیا گیا ہے۔ اس مشن کا مقصد اکتوبر 2019 تک ملک کو کھلے رفع حاجت سے پاک بنانا ہے۔

اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو مختصر مدت میں کھلے میں رفع حاجت سے روکنا ایک غیر معمولی ہے۔ دف ہے جس کی دنیا میں کہ یں کوئی دوسری مثال نہ یں ہے، جے ایم پی نے اپنی اسی رپورٹ میں ایک خصوصی باب شامل کیا ہے جس میں سوچہ بھارت مشن کے تحت تیز تر نتائج کیلئے سٹائش کی گئی ہے اور اس بات کا بھی ذکر کیا گیا ہے کہ اس رپورٹ میں 2015 سے کئے گئے بہت سے کام کو شامل نہ یں کیا گیا ہے اس لئے یں اعدادوشمار پوری طرح تاحال نہ یں یں۔

شنگین غلطیاں

بہت۔ واٹر ایڈ نے رپورٹ میں اس نکتہ کا ذکر نہ یں کیا ہے جس سے قاری گمراہ ہو جاتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ بھارت میں صفائی ستھرائی کی یں موجود صورت ہے۔ رپورٹ میں دیئے گئے اعدادوشمار اور حقیقی اعدادوشمار میں بہت بڑا فرق ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 355 ملین خواتین اور لڑکیوں کو اب بھی بیت الخلاء کا انتظار ہے۔ یں بات حقیقت سے بالکل میل نہ یں کھاتی۔ دوسری جانب جے ایم پی کی رپورٹ میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ جون 2017 میں بھارت میں کھلے میں رفع حاجت کرنے والوں کی تعداد کم ہے وکر 50 ملین ہے۔ وگنی ہے اور نومبر 2017 میں اس میں مزید کمی آئی ہے اور یں 300 ملین سے بھی کم کی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ رپورٹ میں یں بھی کہا گیا ہے کہ بھارت میں 56 فیصد لوگوں کو محفوظ صفائی ستھرائی کی رسائی حاصل نہ یں ہے۔ جبکہ نئے لوگوں کی تعداد تقریباً 28 فیصد کے قریب ہے۔

واٹر ایڈ کی بھروسہ تنظیم سے اس طرح کے بیانات حقیقی طور پر غلط اور غیر ذمہ دارانہ ہے۔ خاص طور پر ایسے میں جبکہ واٹر ایڈ انڈیا کی ٹیم پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کی وزارت اور سوچہ بھارت مشن گرامین کے ساتھ قریبی تعاون سے کام کر رہی ہے اور بنیادی طور پر کئے گئے کام، میکرو اعدادوشمار اور مجموعی پیش رفت سے پوری طرح واقف ہے۔

(م ن و ا ق ر)

U-5839

(Release ID: 1510331) Visitor Counter : 3

